حالات زندگی۔

Date:

جامی شریف کے مختصر سوالات

مصنف علیہ الرحمہ کے احوال زندگی بیان کریں؟

نام عثمان کنیت ابو عمر لقب جمال الدین تھا۔
آپ کے والد محترم کا نام عمر تھا
آپ مصر میں اسنا نامی ایک چھوٹی سی بستی میں ۵۷۰ کے آخر میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم قاہرہ میں حاصل کی۔ آپ کو علم فنون میں مہارت حاصل تھی اس کے ساتھ آپ شاعری میں بھی ایک خاص مقام رکھتے تھے
آپ نے ۱۴ شوال ۶۴۶ بروز جمعرات وفات پائی۔
آپ نے آپ کی ساری زندگی میں کل بارہ کتب تصنیف کی۔

شارح علیہ الرحمہ کے احوال زندگی بیان کریں؟

آپ کا نام عبدالرحمٰن کنیت ابو البرکات اور لقب عماد الدین تھا
والد محترم کا نام احمد، شمس الدین بن محمد شیخ صفی علاؤالدین تھا۔
آپ کا اصل وطن اصفہان تھا پھر کسی وجہ سے خراسان کے قصبہ جام میں منتقل ہو گئے
آپ ۲۳ شعبان ۸۱۷ میں اصفہان میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی۔ پھر خواجہ علی سمرقندی اور مولانا شہاب الدین جاجرمی اور مولانا چند اصولی سے علم دین حاصل کیا۔
آپ ۱۸ محرم الحرام بروز جمعہ ۸۹۸ میں اکاسی سال کی عمر میں انتقال کر گئے
آپ نے عربی اور فارسی دونوں زبانوں میں کل ۴۶ کتابیں تحریر کیں۔

Scanned with CamScanner

مقدمہ

Date:

مصنف علیہ الرحمہ نے اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ کتاب کا آغاز کیوں نہیں کیا؟

1) مصنف علیہ الرحمۃ نے کتاب کے اندر حمد شریف کو لکھ کر کتاب کا جزو نہیں بنایا
لہٰذا کتاب میں نا لکھنے سے یہ لازم نہیں آتا کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد نہیں کی
ہو سکتا ہے کہ انہوں نے بول کر حمد شریف آغاز کیا ہو۔

2) مصنف نے کسر نفسی کرتے ہوئے حمد سے ابتداء نہیں کی۔ کیونکہ ان کا خیال تھا کہ ان
کی یہ کتاب سلف کی کتب کی طرح نہیں ہے۔

مصنف (شارح) علیہ الرحمہ نے کتاب کو کس لیے تحریر کیا اور اس کتاب کا اصل نام کیا ہے؟

مصنف (شارح) علیہ الرحمہ نے کتاب کو اپنے بیٹے ضیاء الدین کی تعلیم کے لیے تحریر فرمایا تھا۔
پھر انہیں کے نام پر کتاب کا نام فوائد ضیائیہ رکھا۔

مصنف علیہ الرحمۃ نے کلمہ اور کلام سے آغاز کیوں فرمایا؟

علم نحو میں کلمہ اور کلام کے احوال پر بحث کی جاتی ہے۔ اور تعریف کو بیان
کیئے احوال پر بحث کرنا ممکن نہیں۔

مصنف علیہ الرحمۃ نے کلام کی تعریف پر کلمہ کی تعریف کو مقدم کیوں کیا؟

کیونکہ کلمہ افراد اور معنی کے اعتبار سے کلام کا جز ہے اور قاعدہ ہے کہ جز مرکب
پر مقدم آتا ہے۔

Scanned with CamScanner

کلمہ اور کلام کس سے مشتق ہیں؟

کلمہ اور کلام دونوں کَلْم سے مشتق ہیں جس کا مطلب ہے زخم لگانا۔

کلمہ اور کلام کو کَلْم سے مشتق مانیں تو کَلِم اسم جنسی ہوگا یا جمع ہوگا؟

بصریوں کے نزدیک یہ اسم جنسی ہوگا اور کوفیوں کے نزدیک یہ جمع ہوگا

بصریوں کی دلیل، قرآن پاک میں ہے (الیہ یصعد الکلم الطیب)
اگر یہ جمع ہوگا تو اس کی صفت طیبۃ یا طیبات ہونی چاہیے تھی جبکہ ایسا نہیں ہے۔

کوفیوں کی دلیل، اس کا اطلاق تین سے زائد پر ہی ہوتا ہے جس سے معلوم ہوا کہ یہ جمع ہے۔

الکلمۃ میں الف لام جنسی کا ہے اور تاء وحدت کی ہے اس سے کوئی خرابی لازم آئے گی یا نہیں؟

اس سے کوئی خرابی لازم نہیں آئے گی کیونکہ جنس کا وحدت سے اور وحدت کا جنس سے متصف ہونا جائز ہے۔ جیسا کہ محاورات میں ہے۔ ھذا الجنس واحد (والواحد) مثلا الجنس

الکلمۃ میں الف لام جنسی کے علاوہ اور کونسا ہو سکتا ہے؟

الف لام عہد خارجی ہو سکتا ہے۔ کیونکہ یہ کتاب نحو کی ہے۔ اور نحوی حضرات کے ذہنوں میں معین ہے کہ کلمۃ نحویوں کی اصطلاح سے ہے۔ اس لیے عہد خارجی ہے اس کے علاوہ کوئی قسم صادق نہیں آتی ہے۔

Scanned with CamScanner

لفظ کے لغوی اور اصلاحی معنی بیان کریں؟ نیز یہ کب سے اس معنی میں مستعمل ہے؟

لفظ کا معنی لغوی ہے۔ الرمی یعنی پھینکنا جیسا کہ کہا جاتا ہے۔

اکلت التمرۃ ولفظت النواۃ، میں نے کھجور کھالی اور گٹھلی پھینک دی

لفظ کا اصطلاحی معنی ہے۔ انسان حقیقی طور پر یا حکمی طور پر یا موضوع ہو یا مہمل ہو مفرد یا مرکب چیزوں کا تلفظ کرے۔

یا تو یہ شروع زمانہ (یعنی اس دور اس معنی کے یہ وضع کرنے وقت) اسی معنی کے لیے وضع کیا ہوگا یا کچھ بعد میں۔ جیسا کہ خلق بمعنی مخلوق۔

لفظ کی تعریف میں کیا اللہ تعالیٰ کے کلمات اور فرشتوں کے اور جنات کے کلمات داخل ہیں کیونکہ وہ تو ما یتلفظ بہ الانسان نہیں ہے؟

ان حضرات کے کلمات بھی لفظ کی تعریف میں داخل ہیں کیونکہ کبھی کبھی ان کے کلمات کو انسان استعمال کرتے ہیں۔ جیسے اللہ عزوجل کے کلمات قرآن پاک کو۔

دوال اربعہ میں سے ہر ایک کی تعریف کریں نیز بتائیں کہ یہ لفظ کی تعریف کو شامل ہیں؟

دوال اربعہ ۱) خطوط۔ عقود۔ نصب اور اشارات کے مجموعہ کا نام ہے۔

خطوط سے مراد وہ نقوش ہیں جو کہ مخصوص معنی پر دلالت کریں

عقود سے مراد انگلیوں کی گرہیں ہیں

نصب سے مراد گاڑی ہوئی چیز ہے۔ جیسا کہ راہ پر لگا میل والی تختی

اشارات سے مراد حسی اشارے ہیں۔

یہ داخل نہیں ہیں۔ کیونکہ ما یتلفظ بہ الانسان میں داخل نہیں

Scanned with CamScanner

مصنف نے لفظ کا کتاب میں ذکر کیا ہے۔ جبکہ صاحب منخل نے لفظہ کو ذکر کیا ہے۔ مصنف علیہ الرحمۃ نے ایسا کیوں کیا؟

مصنف علیہ الرحمۃ نے لفظ کیا۔ کیونکہ انہوں نے یہاں پر معرفت کا قصد کیا اور ضمیر (لفظ) کے مشتق نہ ہونے کی وجہ سے کسی قسم کی مطابقت لازم نہیں۔

بعض یہ کہتے ہیں کہ اختصار مقصود تھا جو کہ درست نہیں ہے۔

وضع کی تعریف بیان کریں؟

وضع کا لغوی معنی ہے۔ رکھنا

اصطلاحی معنی ہے۔ ایک چیز کا دوسری سے اس طرح خاص ہونا کہ جب ایک کا اطلاق کیا جائے یا محسوس کیا جائے تو دوسری کا فہم حاصل ہو۔

اعتراض۔ حروف کو وضع کیا گیا ہے۔ یہ بولا بھی جاتا ہے لیکن اس سے معنی حاصل نہیں ہوتے جب ہوتے ہیں تو ساتھ میں کوئی دوسرا لفظ ملا ہوتا ہے۔ لهذا وضع کی تعریف میں ~~لفظ کی تعریف میں وضع~~ کے بعد اطلاقاً حیثیاً کی قید ہونا ضروری تھا۔

جواب۔ تعریف میں موجود اطلاق سے مراد اطلاق صحیح ہی مراد ہے۔ کیونکہ اہل لسان کا اسلوب ہے اپنے مقاصد کو جب اپنے محاورات میں ادا کرتے ہیں تو انکی ان سے مراد صحیح اطلاق ہی ہوتی ہے۔ لهذا اس کی ضرورت نہیں ہے

Scanned with CamScanner

معنی کا اصطلاحی معنی کیا ہے؟

وہ چیز جس سے کسی شئے کا ارادہ کیا جائے

معنی کی صرفی تحقیق بیان کریں؟

یا تو یہ اسم ظرف کا صیغہ ہے

یا پھر مصدر میمی ہے۔

یا اسم مفعول (معنی) کا مخفف ہے۔

لفظ و وضع کی قید سے کیا کیا چیزیں کلمے کی تعریف سے خارج ہو گئیں؟

لفظ وضع کی قید سے مہملات اور طبع پر دلالت کرنے والے الفاظ نکل گئے۔

کلمے کی تعریف میں آپ نے کہا کہ ایسا لفظ جس کو وضع کیا گیا ہو مفرد معنی کے لیے۔ تو جو الفاظ مفرد کے مقابلے میں وضع ہوتے ہیں ان پر کیوں کلمہ کی تعریف صادق آتی ہے۔ جیسے لفظ "جملہ" یا لفظ "خبر"

معنی کے اعتبار سے یہ مرکب ہیں لیکن لفظ کے اعتبار سے مفرد ہیں اس وجہ سے تعریف میں کوئی خرابی لازم نہیں آتی۔

Scanned with CamScanner

لفظ مفرد کی تینوں حالتیں بیان کریں۔

اس کو لفظ کی صفت ہونے کی بنا پر مرفوع پڑھیں۔
پھر وضع کی ھو ضمیر سے حال ہونے کی وجہ سے منصوب ادا
کریں گے۔
پھر معنی کی صفت ہونے کی بنا پر مجرور ادا کریں گے۔
نقطہ

اعتراض
کلمے کی تعریف میں لفظ کی دو صفتیں بیان ہوئی
ہیں۔ ایک "وضع" اور دوسری "مفرد"۔
پھر وضع کو مفرد پر مقدم کیوں کیا؟
جواب۔ وضع افراد پر مقدم ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے "وضع"
کو بطورِ ماضی استعمال کیا اور مفرد کو نہیں کیا۔

لفظ عبداللہ کلمے کی تعریف میں شامل ہے؟

لفظ عبداللہ جب بطورِ علم استعمال ہو تو یہ تعریف
میں شامل ہے۔

الرجل، قائمۃ، بصری جیسے الفاظ تعریف میں شامل ہیں؟

شدتِ امتزاج کی وجہ سے کلمے کی تعریف میں
شامل نہیں ہوں گے۔

Scanned with CamScanner

کلمے کی کتنی قسمیں ہیں؟ نیز کون کون سی ہیں؟

کلمے کی تین قسمیں ہیں

اسم 2. فعل 3. حرف

اسم، فعل، حرف تینوں کی وجہ تسمیہ تحریر کریں؟

اسم کی وجہ تسمیہ اسم سمو سے مشتق ہے جس کا معنی ہے بلندی یہ اپنے دونوں بھائیوں "فعل اور حرف" سے بلند ہوتا ہے اس وجہ سے اس کو اسم کہتے ہیں۔

فعل کی وجہ تسمیہ فعل اپنے معنی لغوی یعنی مصدر کو اپنے ضمن میں لیے ہوتا ہے۔ اس وجہ سے اس کو فعل کہتے ہیں۔ نیز فعل کا لغوی ہوتا ہے "کام کرنا" اور مصدر میں بھی کرنے کے معنی پائے جاتے ہیں

حرف کی وجہ تسمیہ حرف کی لغوی معنی ہوتے ہیں "کنارہ" یہ اپنے دونوں بھائیوں "اسم اور فعل" کی بنسبت کنارے پر واقع ہوتا ہے اس وجہ سے اس کو حرف کہتے ہیں

اسم، فعل، حرف کی وجہ حصر بیان کریں؟

کلمہ دو حال سے خالی نہیں ہوگا۔ یا تو اپنے معنی پر بذات خود دلالت کرے گا یا تو نہیں کرے گا۔ اگر نہیں کرے گا تو "حرف" اور اگر کرے گا تو پھر دو حال سے خالی نہیں ہوگا۔ یا تو کسی زمانے سے ملا ہوا ہوگا یا نہیں ہوگا۔ اگر ملا ہوا نہیں ہوگا تو "اسم" اور اگر ملا ہوا ہوگا تو "فعل"۔